سورة الدهر

آیات ۱۵-۲۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَيُطَافُ عَلَيۡهِمۡ بِاٰنِيَةٍ مِّنۡ فِضَّةٍ وَّاَكۡوَابٍ كَانَتۡ قَوَارِيۡرَا۟ ۙ ﴿۱۵﴾
قَوَارِيۡرَا۟ مِنۡ فِضَّةٍ قَدَّرُوۡهَا تَقۡدِيۡرًا ﴿۱۶﴾ وَيُسۡقَوۡنَ فِيۡهَا كَاۡسًا كَانَ
مِزَاجُهَا زَنۡجَبِيۡلًا ۚ ﴿۱۷﴾ عَيۡنًا فِيۡهَا تُسَمّٰى سَلۡسَبِيۡلًا ﴿۱۸﴾
وَيَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُوۡنَ ۚ اِذَا رَاَيۡتَهُمۡ حَسِبۡتَهُمۡ لُـؤۡلُـؤًا
مَّنۡثُوۡرًا ﴿۱۹﴾ وَاِذَا رَاَيۡتَ ثَمَّ رَاَيۡتَ نَعِيۡمًا وَّمُلۡكًا كَبِيۡرًا ﴿۲۰﴾ عٰلِيَهُمۡ ثِيَابُ
سُنۡدُسٍ خُضۡرٌ وَّاِسۡتَبۡرَقٌ ۫ وَّحُلُّوۡۤا اَسَاوِرَ مِنۡ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰهُمۡ رَبُّهُمۡ
شَرَابًا طَهُوۡرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَـكُمۡ جَزَآءً وَّكَانَ سَعۡيُكُمۡ مَّشۡكُوۡرًا ﴿۲۲﴾ ع

مطالعہ حدیث

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، أَنّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي الْهَوَى وَطُولُ الأَمَلِ، فَأَمَّا الْهَوَى : فَيَصُدُّ عَنِ الْحَقِّ ، وَأَمَّا طُولُ الأَمَلِ فَيُنْسِي الآخِرَةَ ، وَهَذِهِ الدُّنْيَا مُرْتَحِلَةٌ ذَاهِبَةٌ ، وَهَذِهِ الآخِرَةُ مُرْتَحِلَةٌ قَادِمَةٌ ، وَلِكُلّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا بَنُونَ فَإِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَكُونُوا مِنْ بَنِي الآخِرَةِ وَلا تَكُونُوا مِنْ بَنِي الدُّنْيَا فَافْعَلُوا ، فَإِنَّكُمُ الْيَوْمَ فِي دَارِ عَمَلٍ وَلا حِسَابٍ ، وَأَنْتُمْ غَدًا فِي دَارِ حِسَابٍ وَلا عَمَل

(شعب الإيمان للبيهقي)

مطالعہ حدیث

حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا :

اپنی امت کے بارے میں جن دو چیزوں سے بہت زیادہ ڈرتا ہوں، ان میں سے ایک تو خواہش نفس ہے، دوسرے (تاخیر عمل اور نیکیوں سے غفلت کے ذریعہ) درازی عمر کی آرزو ہے، پس نفس کی خواہش حق کو قبول کرنے اور اس پر عمل کرنے سے روکتی ہے اور جہاں تک درازی عمر کی آرزو کا تعلق ہے تو وہ آخرت کو بھلا دیتی ہے اور (یاد رکھو) یہ دنیا کوچ کرکے چلی جانے والی ہے اور آخرت کوچ کرکے آنے والی ہے نیز ان دونوں (یعنی دنیا اور آخرت) میں سے ہر ایک کے بیٹے ہیں لہٰذا اگر تم سے یہ ہو سکے کہ تم دنیا کے بیٹے نہ بنو تو ایسا ضرور کرو کہ کیونکہ تم آج دنیا میں ہو جو دارالعمل (عمل کرنے کی جگہ) ہے جہاں عمل کا حساب نہیں لیا جاتا جب کہ تم کل آخرت کے گھر میں جاؤگے تو وہاں عمل کرنے کا کوئی موقع نہیں ملے گا (بلکہ وہاں صرف محاسبہ ہوگا) (البیہقی : فی شعب الایمان)

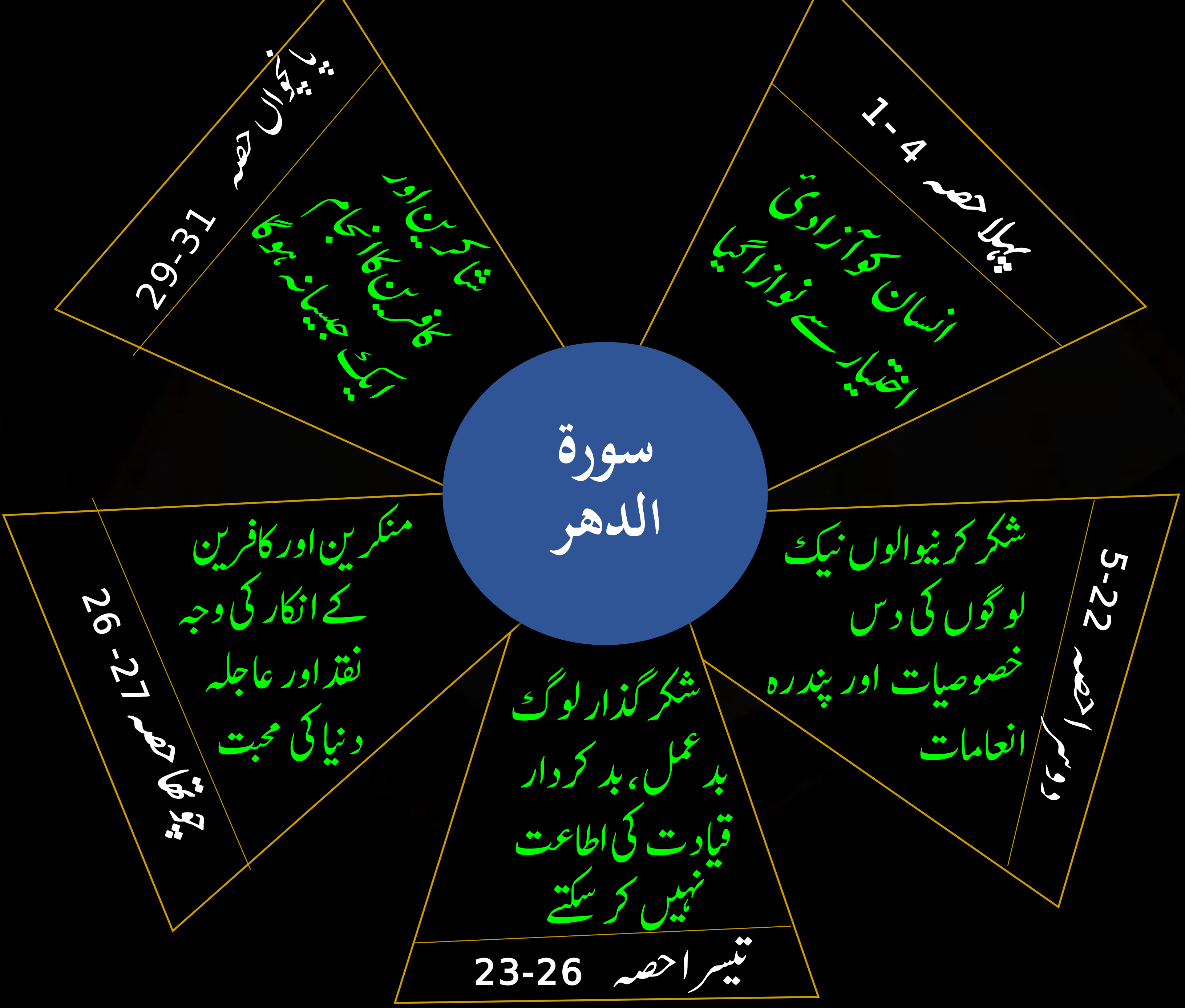

سورۃ الدھر
پہلا حصہ 1-4
انسان کو آزادی اختیار سے نوازا گیا
دوسرا حصہ 5-22
شکر کرنیوالوں نیک لوگوں کی دس خصوصیات اور پندرہ انعامات
تیسرا حصہ 23-26
شکرگزار لوگ بد عمل، بد کردار قیادت کی اطاعت نہیں کرسکتے
چوتھا حصہ 26 -27
منکرین اور کافرین کے انکار کی وجہ نقد اور عاجلہ دنیا کی محبت
پنچواں حصہ 29-31
شاکرین اور کافرین کا انجام ایک جیسا نہ ہوگا

انسان کو آزادیٔ اختیار حاصل ہے
اسکو شکرگذار بن کر آزادی کا صحیح
استعمال کرنا چاہیئے اور اسلام کا صحیح
راستہ السبیل اختیار کرنا چاہیئے ایسے
لوگوں کیلیئے اللہ کے ہاں بے حد
انعام بد کردار ناشکروں کی اطاعت
سے اجتناب

سورۃ الدھر

مرکزی
مضمون

وَيُطَافُ عَلَيۡهِمۡ بِاٰنِيَةٍ مِّنۡ فِضَّةٍ وَّ اَكۡوَابٍ كَانَتۡ قَوَارِيۡرَا ۟ۙ ﴿۱۵﴾

وَيُطَافُ - اور گھمائے پھرائے جائیں گے   مادہ : ط و ف

○ طَافَ يَطُوفُ : پھرنا ، گھومنا ، کسی چیز کے گرد چکر لگانا

○ اردو میں اس مادے سے : طواف، طائفہ ، طوفان، طوائف

عَلَيۡهِمۡ - ان پر

بِاٰنِيَةٍ - (وہ) برتن

○ إناء کی جمع اٰنِيَةٍ کھانے پینے کے برتن (Noun)

مِّنۡ فِضَّةٍ - جو چاندی سے ہیں (چاندی کے ہیں)

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ۙ ١٥

وَّاَكْوَابٍ : اور آبخورے goblets

- کوب کی جمع - پیالہ، ساغر
- کوب ایسا پیالہ جسکی دستی (Handle) نہ ہو جیسے گلاس وغیرہ
- اگر دستی والا ہو تو اُسے کُوز کہا جاتا ہے

كَانَتْ - (جو) ہوں گے

قَوَارِيْرَا - شیشے کے قَارُوْرَةٌ کی جمع قَوَارِيْر شیشہ / شیشے کا برتن

- قرآن میں شیشے کے فرش کے لیئے بھی قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُمَرَّدٌ مِنْ قَوَارِيرَ

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّ اَكْوَابٍ كَانَتْ
قَوَارِيْرَا ﴿١٥﴾

اُن کے آگے چاندی کے برتن اور شیشے کے پیالے
گردش کرائے جارہے ہونگے

And amongst them will be passed round vessels of silver and goblets of crystal,

وَيُطَافُ عَلَيۡهِمۡ بِاٰنِيَةٍ مِّنۡ فِضَّةٍ وَّ اَكۡوَابٍ كَانَتۡ قَوَارِيۡرَا ۙ﴿۱۵﴾

اُن کے آگے چاندی کے برتن اور شیشے کے پیالے گردش کرائے جارہے ہونگے

لیکن قرآن میں دوسری جگہ پر سونے کے برتنوں کا ذکر

- يُطَافُ عَلَيْهِم بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ ... 43/71

اُن کے آگے سونے کے تھال اور ساغر گردش کرائے جائیں گے

- ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اہل جنت کی ضیافتِ طبع کے لیے کبھی سونے کے برتن استعمال ہوں گے اور کبھی چاندی کے۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ دونوں طرح کے برتن ملے جلے ہوں

- اور اس بات کا بھی امکان ہے کہ اہل جنت اپنے ذوق کے مطابق کبھی سونے کے برتن استعمال کریں اور کبھی چاندی کے

قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿١٦﴾

قَوَارِيْرَا - شیشے (ہوں گے)

مِنْ فِضَّةٍ - چاندی کے

○ چاندی کے شیشے ہونے کا مطلب - وہ ہوگی تو چاندی مگر شیشے کی طرح شفاف ہوگی یہ صرف جنت کی خصوصیت ہوگی کہ وہاں شیشے جیسی شفاف چاندی کے برتن اہل جنت کے دسترخوان پر ہوں گے

قَدَّرُوْهَا - وہ اندازہ مقرر کریں گے ان کا   مادہ: ق د ر

○ قَدَّرَ يُقَدِّرُ ، تَقْدِيْرًا اندازہ مقرر کرنا... (II تفعیل)

تَقْدِيْرًا - مناسب اندازہ (جیسے اندازہ کرنے کا حق ہے)*

قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿١٦﴾

شیشے بھی وہ جو چاندی کی قسم کے ہونگے، اور ان کو (منتظمین جنت نے) ٹھیک اندازے کے مطابق بھرا ہوگا

Crystal-clear, made of silver: they will determine the measure thereof (according to their wishes).

آیت 15 -16

- اہل جنت کی ہمہ وقتی خدمت کا ذکر
  - ان کیلئے گردش میں لائے جا رہے ہوں گے وہاں کے عظیم الشان برتن۔ یعنی خدام ان برتنوں کے اندر کھانے پینے کی مختلف اشیاء لئے ان کے آگے پیچھے پھر رہے ہوں گے
  - یہ ظروف اور پیالے مختلف شکلوں٬ مختلف پیمانوں اور الگ الگ اندازوں کے بنے ہوں گے اور خدام نے ان کو نہایت قرینہ اور حسن سلیقہ سے الگ الگ خانوں میں سجا کر رکھا ہوگا تاکہ حالات، وقت، ضرورت اور مطلوب شے کی مناسبت سے جس قسم کے سیٹ کی ضرورت ہو پیش کر سکیں

وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنجَبِيلًا ﴿١٧﴾

وَيُسْقَوْنَ - وہ (ابرار) لوگ پلائے جائیں گے مادہ: س ق ی

○ سَقَى يَسقِي ، سَقْيًا پلانا (پانی وغیرہ) ، سیراب کرنا

فِيهَا - اس میں سے

كَأْسًا - جام

كَانَ - ہو گی

مِزَاجُهَا - آمیزش جس کی

زَنجَبِيلًا - زنجبیل

وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ۚ ﴿١٧﴾

ان کو وہاں ایسی شراب کے جام پلائے جائیں گے جس میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی

And they shall be made to drink therein a cup the admixture of which shall be Zanjabil (ginger)

وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنجَبِيلًا ﴿١٧﴾

- اہل جنت کیلئے ایک اور عظیم الشان مشروب کا ذکر و بیان
  - پہلے کافور کی آمیزش والے مشروب کا ذکر کیا گیا جو اپنی تاثیر کے لحاظ سے ٹھنڈا اور مفرح ہوتا ہے اب زنجبیل یا سونٹھ کی آمیزش والے مشروب کا ذکر کیا گی
  - اہل عرب کے ذوق اور مزاج کی مناسبت سے
  - اہل جنت کو یہ شراب ایک ایسے چشمے سے پلائی جائے گی جس کا نام سلسبیل ہوگا اور اس کے مشروب میں زنجبیل کی قدرتی آمیزش ہو گی
  - ضروری نہیں وہ یہی دنیا والی زنجبیل ہو۔ ابن عباسؓ نے فرمایا: اللہ نے جنت کی جن چیزوں کا تذکرہ قرآن میں کیا ہے اور جو نام ذکر کیے ہیں' ان کی مثال دنیا میں نہیں'

عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا ﴿١٨﴾

عَيْنًا - ایک چشمہ

فِيهَا - اس میں

تُسَمَّىٰ - موسوم کیا جاتا ہے (اس کو نام دیا جائے گا) مادہ : س م و

○ سَمَّى يُسَمِّي ، تَسْمِيَةً نام رکھنا، نام دینا (II تفعیل)

○ اردو میں : اسم، مسمّٰی (نام رکھا گیا)، تسمیہ (بسم اللہ)

سَلْسَبِيلًا - سلسبیل جنت کے ایک چشمے کا نام *

○ جو مشروب آسانی کے ساتھ حلق میں اتر جائے اور خوشگوار ہو وہ سلسبیل ہے

عَيۡنًا فِيۡهَا تُسَمّٰى سَلۡسَبِيۡلًا ﴿١٨﴾

یہ ایک چشمہ ہوگا جنت میں جس کا نام ہے سلسبیل

A fountain there, called Salsabil.

وَيَطُوفُ عَلَيۡهِمۡ وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۚ

يَطُوفُ ۔ آس پاس پھریں گے

- مادہ: ط و ف گھومنا، کسی چیز کے گرد چکر لگانا
- شرعی لحاظ سے خانہ کعبہ کے گرد چکر لگانا
- الطُّوفَانَ: ایسی مصیبت جو انسان کو چاروں طرف سے گھیر لے
- طَآئِفَةٌ: انسانوں کا ایسا گروہ جو ایک مقصد کے گرد متحد ہو
- اردو میں: طوفان، طواف، طوائف الملوکی (ہلچل، بد نظمی)

عَلَيۡهِمۡ ۔ ان پر

وِلۡدَانٌ ۔ لڑکے ۔ ولد کی جمع

جو جنا گیا ہو یہ لفظ واحد جمع مذکر مونث چھوٹے بڑے سب پر بولا جاتا ہے

وَيَطُوفُ عَلَيۡهِمۡ وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۚ

مُّخَلَّدُونَ - ہمیشہ رہنے والے

- مادہ: خ ل د
- خَلَدَ يَخلدُ ، خُلْدًا و خُلُودًا ہمیشہ رہنا ، دوام ہونا
- خٰلِد (خالد) : ہمیشہ رہنے والا - (خٰلِدِيْنَ اسکی جمع)
- خُلد: ہمیشہ رہنے والا گھر - جنت
- يَومُ الْخُلُود : ہمیشگی کا دن
- مُخَلَّدُوْن: ہمیشہ (ایک حالت میں) رہنے والے
- اردو میں : خالد ، خُلد

اِذَا رَاَيۡتَهُمۡ حَسِبۡتَهُمۡ لُؤۡلُؤًا مَّنۡثُوۡرًا ﴿۱۹﴾

اِذَا - جب

رَاَيۡتَهُمۡ - تو دیکھے گا ان کو رَأَى يَرَى ، رُؤْيَةً دیکھنا، رائے رکھنا

حَسِبۡتَهُمۡ - تُو گمان کرے گا

○ حَسِبَ يَحْسَبُ ، حِسْبانًا خیال کرنا، سوچنا*

لُؤۡلُؤًا - موتی

مَّنۡثُوۡرًا - بکھرے ہوئے مادہ: ن ث ر

اردو میں: نثر (نظم کی ضد)، منثور (منظوم کی ضد)

نَثَرَ يَنْثُرُ ، نَثْرًا
کسی چیز کا بکھرنا
مَنْثُوْر بکھرا ہوا

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۚ إِذَا رَأَيْتَهُمْ
حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ﴿١٩﴾

ان کی خدمت کے لیے ایسے لڑکے دوڑتے پھر رہے ہوں گے جو
ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے۔ تم انہیں دیکھو تو سمجھو کہ موتی ہیں
بکھرے ہوئے

And round about them will (serve) youths of perpetual (freshness): If thou seest them, thou wouldst think them scattered Pearls.

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۚ ......

- شراب کے اوصاف بیان کرنے کے بعد، ساقیوں کی منفرد خصوصیت کا ذکر
- اور وہ یہ کہ وہ ہمیشہ ایک ہی حال میں رہیں گے نہ انہیں موت آئے گی نہ وہ بوڑھے ہوں گے نہ کمزور اور نہ ان میں کوئی تبدیلی آئے گی
- وہ ایسے ہوں گے جیس موتی جن کو بکھیر دیا گیا ہو۔ فرش پر (پھیلے بکھرے موتیوں کا حسن و جمال اور زیادہ ہو جاتا ہے)
- ان خدام کے بے مثال حسن و جمال، ان کی خوبی و کمال اور ان کی طہارت و نظامت کی تصویر پیش فرمادی گئی
- اسکے علاوہ ان میں جن دو اور خصوصیات کا ذکر ہے ان میں ایک چستی و پھرتی اور دوسری چیز ہے تجربہ و مزاج شناسی

وَاِذَا رَاَيۡتَ ثَمَّ رَاَيۡتَ نَعِيۡمًا وَّ مُلۡكًا كَبِيۡرًا ﴿۲۰﴾

وَاِذَا - اور جب

رَاَيۡتَ - تو دیکھے گا

ثَمَّ رَاَيۡتَ - وہاں تو دیکھے گا

ثَمَّ اسم اشارہ ہے دور کے لئے

○ چونکہ پچھلی آیات میں جنت کا ذکر چلا آ رہا تھا۔ یہ اشارہ اسی طرف ہے

نَعِيۡمًا - نعمتیں ہی نعمتیں

وَّ مُلۡكًا - اور ایک بادشاہت

كَبِيۡرًا - بڑی

وَاِذَا رَاَيۡتَ ثَمَّ رَاَيۡتَ نَعِيۡمًا وَّ مُلۡكًا كَبِيۡرًا ﴿۲۰﴾

وہاں جدھر بھی تم نگاہ ڈالو گے نعمتیں ہی نعمتیں اور
ایک بڑی سلطنت کا سر و سامان تمہیں نظر آئے گا۔

And when you see there, you shall see blessings and a great kingdom.

وَاِذَا رَاَیْتَ ثَمَّ رَاَیْتَ نَعِیْمًا وَّ مُلْكًا كَبِیْرًا ﴿۲۰﴾

- جنتِ نعیم کی عظمت و وسعت کا ذکر و بیان
- جنت میں جدھر نظر اٹھے گی ہر طرف نعمتیں ہی نعمتیں نظر آئیں گی
- ہر شخص وہاں نعمتوں سے مالا مال ہوگا اور شاہانہ انداز کی شان و شوکت اسے حاصل ہوگی اور جنت کا چپہ چپہ اسے عزت و سرفرازی بخشنے والا ہوگا
- جنت کی اس سے بہتر تصویر کشی نہیں ہوسکتی۔ کسی بھی مسکن کے بارے میں خوبصورت سے خوبصورت تصور اس سے زیادہ نہیں باندھا جاسکتا کہ وہاں زندگی کی ہر نعمت میسر ہو اور آدمی اپنے آپ کو یوں محسوس کرے کہ یہاں کی ہر چیز میرے تابع اور میری محکوم ہے اور میں ہر چیز پر حکمرانی کر رہا ہوں

وَاِذَا رَاَيۡتَ ثَمَّ رَاَيۡتَ نَعِيۡمًا وَّ مُلۡكًا كَبِيۡرًا ﴿۲۰﴾

- جب دیکھو گے اور جہاں دیکھو گے وہیں ایک عظیم نعمت اور ایک عظیم بادشاہی کا جلوہ نظر آئے گا۔
- سب سے آخر میں جو شخص جنت میں داخل ہوں گا اللہ تعالیٰ کا اس سے ارشاد ہوگا کہ جا جنت میں داخل ہو جا تیرے لیے اس دنیا کے برابر جگہ ہے اور اس جیسی دنیا کے برابر دس گنا اس کے علاوہ اور ہے (یہ اہل جنت میں سب سے کم درجہ کا جنتی ہوگا)۔ (مشکوٰۃ المصابیح از بخاری و مسلم)
- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلم يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى : أَعْدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ..

رواه البخاري (3072) ومسلم (2824)

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۡ

عٰلِيَهُمْ - ان کے اوپر

ثِيَابُ - (کے) کپڑے (ثوب کی جمع ثیاب)

سُنْدُسٍ - باریک ریشم کے (Fine silk)

خُضْرٌ - سبز رنگ کے

وَّاِسْتَبْرَقٌ - اور چمکدار یا دبیز موٹا ریشم Brocade مادہ: ب ر ق

- برق: بادل کی چمک، بجلی - ہر چمکدار چیز کے لیئے
- سَيْف بَارِق : چمکدار تلوار اباریق دھاتوں کے چمکدار برتن
- اردو میں: برق، بُراق، برقی، برقیات، بیرق، استبرق

وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَ سَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿٢١﴾

وَّحُلُّوْٓا - اور وہ پہنائے گئے (وہ پہنائے گئے ہوں گے) مادہ: ح ل ي

- حَلَّى يُحَلِّي ، تَحْلِيَةٌ میٹھا کرنا، مزیدار بنانا (II تفعیل)
- کسی شے کو کسی کی نگاہ میں اچھا کر دینا۔آراستہ کرنا (زیور پہنا کر)
- پہنانا - زیور پہنانا -
- حُلُّو ◌ُ ◌ْ ا مجہول کا صیغہ
- اردو میں: حلوہ (عربی میں حلواء) ، حلوائی (عربی میں حلوانی)،

حَلاوت، حُلّہ (جُبّہ - Cloak)

اَسَاوِرَ - کنگن - Bracelets سِوَارٌ واحد- أسوِرَةٌ و أسَاوِرَةٌ جمع

وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَ سَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿٢١﴾

مِنْ فِضَّةٍ - چاندی کے

وَ سَقٰىهُمْ - اور ان کو پلائے گا   مادہ: س ق ي

○ سَقَى يَسقِي ، سَقْيًا پلانا (پانی وغیرہ) ، سیراب کرنا

○ اردو میں : ساقی، سقا (پانی پلانے والا)، (نماز) استسقاء (بارش کے لیئے پڑھی جانے والی نماز)، مرضِ استسقاء (پیاس کی بیماری)

رَبُّهُمْ - ان کا رب

شَرَابًا - ایک مشروب   شراب : عربی میں کوئی بھی پینے والی چیز

طَهُوْرًا - پاکیزہ

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۫ وَّحُلُّوْٓا
اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿٢١﴾

اُن کے اوپر باریک ریشم کے سبز لباس اور اطلس و دیبا کے
کپڑے ہوں گے، ان کو چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے،
اور ان کا رب ان کو نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا

Upon them will be green Garments of fine silk and heavy brocade, and they will be adorned with Bracelets of silver; and their Lord will give to them to drink of a Wine Pure and Holy.

وَّحُلُّوۡۤا اَسَاوِرَ مِنۡ فِضَّةٍ ۚ وَ سَقٰهُمۡ رَبُّهُمۡ شَرَابًا طَهُوۡرًا ﴿۲۱﴾

- اہل جنت کے لیئے نعمتوں میں اب ان کے لباس کا ذکر
  - ان کے بالائی لباس سبز سندس اور استبرق کے ہوں گے۔
  - اس دور کے سلاطین سندس اور استبرق کی عبائیں زیب تن کرتے تھے
  - یہ سب سے قیمتی لباس تھے جن سے اہل عرب واقف تھے
- ان کو چاندی کے کنگن بھی پہنائے جائیں گے
  - سورۃ کہف، حج اور فاطر میں فرمایا وہ اس میں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے
  - مراتب و عزت افزائی کا ایک اعلیٰ مقام۔ جیسے بادشاہ و سلاطین پہنتے تھے

وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَ سَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾

- ان کا پروردگار ان کو ایک شراب طہور پلائے گا
- پینے کی نعمتوں میں تنوع (Diversity) ملاحذہ کیجیئے
  - کافور کی آمیزش والا مشروب
  - زنجبیل کی آمیزش والا مشروب تسنیم کی آمیزش والا مشروب
  - شرابِ طہور
- شراب طہور - اور وہ مہر بند شراب خالص کے جام پلائے جائیں گے اس کی مہر مشک کی ہوگی اور یہ ہے ایسی چیز کہ اس کی طلب میں طالبین باہم اگر ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کریں اور اس میں ملونی چشمہ تسنیم کی ہوگی۔ یہ ایک چشمہ ہے جس پر مقربین خاص مے نوشی کریں گے۔ (المطففین۔ ۸۶ : ۲۵۔ ۲۸)

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّ كَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ۧ ﴿۲۲﴾

اِنَّ - بے شک

هٰذَا - یہ

كَانَ لَكُمْ - ہے تمہارے لیئے

جَزَآءً - جزاء

وَّ كَانَ - اور ہو گئی

سَعْيُكُمْ - تمھاری دوڑ دھوپ

مَّشْكُوْرًا - مقبول (قدر کی گئی)

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمۡ جَزَآءً وَّكَانَ سَعۡيُكُمۡ مَّشۡكُوۡرًا ﴿۲۲﴾ ع

یہ ہے تمہاری جزا اور تمہاری کارگزاری قابل قدر ٹھہری ہے

Verily this is a Reward for you, and your Endeavour is accepted and recognised

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّ كَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ ع

- دنیا کی سعی وجد و جہد کے صلے کا اعلان
- انہیں بتایا جائے گا۔ تمہاری سعی مشکور ہوئی
- سعی سے مراد وہ پورا کارنامہ حیات ہے جو بندے نے دنیا میں انجام دیا۔ جن کاموں میں اس نے محنتیں اور جن مقاصد کے لیے اس نے اپنی کوششیں صرف کیں ان سب کا مجموعہ اس کی سعی ہے
- مشکور ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں وہ قابل قدر قرار پائی اللہ تعالیٰ نے اس کی خدمات کی قدر فرمائی
- دنیا میں میری خاطر جو تم نے مصیبتیں برداشت کیں اور میرے احکام کی پابندیوں کا خیال رکھا۔ تمہاری ان محنتوں کی آج پوری قدر کی جاتی ہے اور ان کا تمہیں بیش بہا بدلہ دیا جاتا ہے۔

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّ كَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿٢٢﴾ ع

○ دنیا کی سعی و جدوجہد کے صلے کا اعلان

○ ان سے ان کا رب راضی ہوا اور اس نے انہیں ثواب عظیم عطا فرمایا

○ وَنُودُوا أَن تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ 7/43

○ اور انھیں آواز دی جائے گی کہ یہی وہ جنت ہے جس کے وارث تم اس کی وجہ سے بنائے گئے ہو جو تم کیا کرتے تھے۔

انسان کو ابھی اس دنیا میں اپنا جائزہ لے کر دیکھ لینا چاہیئے کہ اسکی زندگی کی سعی وجدوجہد کا رخ کیا ہے ؟؟

اور کل اللہ کے حضور یہ سرگرمیاں اور مشغولیت کیا نتائج لائے گی؟

شکر کرنیوالے ابرار کی دس خصوصیات

1. شاکر (شکر گذار) ہوتے ہیں (5)
2. عباد اللہ (اللہ کے خاص بندے) (6)
3. اپنی نذریں پوری کرتے ہیں (7)
4. قیامت کی ہمہ گیر ہولناکی سے ڈرتے ہیں (7)
5. مسکینوں، یتیموں اور قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہیں (8)
6. صرف اللہ کی خوشنودی کے حصول کے لیئے کھلاتے ہیں (9)
7. بدلے کی توقع نہیں رکھتے (9)
8. ان کا نفس نیکی کرنے کے بعد شکریے کا طالب نہیں ہوتا (9)
9. قیامت کے دن کی ترشی اور اکھڑپن سے ڈرتے ہیں (10)
10. صبر و استقامت کی اعلیٰ مثال پیش کرتے ہیں (12)

شکر کرنیوالے ابرار کے پندرہ انعامات

1. وہ ایسی شراب پلائے جائیں گے جس میں کافور کی آمیزش ہو گی
2. وہ جدھر چاہیں گے شراب کے چشموں سے شاخیں نکال لیں گے
3. اللہ تعالیٰ انہیں قیامت کی آفت و سختی سے بچالے گا
4. اللہ تعالیٰ انہیں تازگی اور سرور بخشے گا
5. اللہ تعالیٰ انہیں باغ اور ریشمی لباس عطا فرمائے گا
6. جنت میں تختوں پر ٹیک لگائے بیٹھے ہوں گے
7. جنت میں گرمی اور سردی سے بچا کر معتدل موسم میں رکھے جائیں گے
8. جنت کے میوے ابرار کی دسترس میں ہوں گے (At their will)

شکر کرنیوالے ابرار کے پندرہ انعامات

9. ان کے لیئے چاندی اور شیشے کے برتن گردش میں ہوں گے

10. سلسبیل چشمے کی شراب پلائی جائے گی کس میں زنجبیل کی آمیزش ہو گی

11. موتی جیسے ہمیشہ جوان رہنے والے تجربہ کار اور مستعد لڑکے ان کے خدمت گذار ہوں گے

12. ہر طرف عظیم نعمت اور عظیم بادشاہت نظر آئے گی

13. سبز سندس اور استبرق کا بالائی لباس ہوگا، چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے

14. پروردگار پاکیزہ شراب پلائے گا

15. ان ابرار، شکرگذاروں کی سرگرمیاں اور ثابت قدمی اللہ کے ہاں مقبول ہو گی اور انہیں اس کا عظیم اجر عطا کیا جائے گا